تبصرے

محمد علی | از مولانا عبدالماجد دریا بادی تقطیع کلاں ضخامت ۱۳۰ صفحات کتابت وطباعت اعلیٰ
قیمت ۵ روپے پتہ :- دار المصنفین اعظم گڈھ (یوپی)

یہ اسی محمد علی نامی کتاب کا دوسرا حصہ ہے جو پہلے شائع ہو کر مقبولِ عوام وخواص ہو چکی ہے۔ جن حضرات کو حصہ اول پڑھنے کا اتفاق ہوا ہے ان کو اس حصہ دوم کا انتظار بڑی بے چینی کے ساتھ تھا۔ اول تو سرگذشت مولانا محمد علی جیسی محبوب اور دل کش شخصیت کی اور پھر قلم مولانا دریا بادی کا

بن گیا رقیب آخر جو تھا رازداں میرا

لیکن چوں کہ اس حصہ میں مولانا محمد علی کی زندگی کے واقعات از ۱۹۲۷ء تا وفات ۱۹۳۱ء لکھے گئے ہیں اور یہی وہ زمانہ تھا جب کہ ملک میں ایک شدید قسم کا طوفان برپا تھا اور محمد علی اکیلے اس طوفان کی موجوں سے لڑتے بھڑتے اپنے سفینۂ فکر وخیال کو لئے تنِ تنہا چلے جارہے تھے اس لئے مرحوم کی اندرونی شخصیت اور ان کا اصل کیرکٹر ان دنوں میں اپنے پورے شباب کے ساتھ اُبھر آیا تھا اُس وقت وہ کون سا محاذ تھا جس پر یہ ایک مردِ مجاہد اپنے دل ودماغ کی پوری طاقت کے ساتھ نہیں لڑ رہا تھا۔ اندرونِ خانہ وہ عزبت وافلاس کا شکار ہے۔ بچی کی جان لیوا بیماری کا صیدِ زبوں ہے۔ پرانے رفیقوں اور دوستوں نے اُس سے کنارا کرلیا ہے اور گھر سے باہر وہ کانگرس سے لڑ رہا ہے۔ جمعیۃ سے نبرد آزما ہے حکومت سے جنگ کر رہا ہے حکومتِ حجاز کے حامیوں سے دست وگریباں ہے۔ غرض کہ ایک بندہ اور دو عالم سے خفا، ایک مشتِ استخواں اور ہر ایک سے جنگ لیکن وہ ہمت نہیں ہارتا۔ جی نہیں چھوڑتا۔ یہاں تک کہ اسی عالم میں اپنے پروردگار سے جاملتا ہے۔ یہ سب واقعات بجائے خود نہایت مؤثر

اور درد انگیز ہیں اور پھر فاضل مصنف کے جادو نگار قلم نے تو ان کی اثر انگیزی کو اور چہار چند کر دیا ہے - یہ ظاہر ہے کہ مولانا انسان تھے اس بنا پر اُن سے سیاسی زندگی میں ایک دو مرتبہ نہیں متعدد بار غلطیاں سرزد ہوئیں اور وہ ایسے مواقع پر عقل اور جذبات میں توازن قائم نہیں رکھ سکے لیکن بہرحال اُن کے خلوص پر کسی کو شبہ نہیں ہو سکتا اور اسی لئے آج اُن کی عزت و محبّت ہر شخص کے دل میں ہے اس بنا پر امید ہے کہ یہ حصّہ دوم پہلے حصّہ سے بھی زیادہ مقبول ہوگا اور اہلِ ذوق اس کو پڑھ کر عبرت بھی حاصل کریں گے اور بصیرت بھی!

مشاہیرِ اسلام تقطیع کلاں ضخامت ۳۵۲ صفحات کتابت و طباعت اعلیٰ قیمت صہ

پتہ :- پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی نمبر ۳۰ نیو کراچی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی - کراچی -

فضل الرحمٰن صاحب سابق وزیر تعلیم پاکستان کی فرمائش پر مصر کے مشہور فاضل ڈاکٹر حسن ابراہیم حسن نے "اعلام الاسلام" کے نام سے ایک کتاب غالباً عربی زبان میں لکھی تھی جس میں حضرت ابو بکر صدیقؓ سے لے کر عبد الرحمٰن الداخل تک تیس ناموران اسلام کے مختصر مختصر حالات لکھے تھے، پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی نے اسی کتاب کا اردو میں ترجمہ مشاہیرِ اسلام کے نام سے کیا ہے جو زیر تبصرہ ہے - ترجمہ صاف سلیس اور شگفتہ ہے اور حاشیہ میں ادارہ کی طرف سے جگہ جگہ نوٹ بھی ہیں جن سے کتاب کی افادیت میں اضافہ ہو گیا ہے -

کتاب اس لائق ہے کہ کالجوں اور مدارس کے نصاب میں شامل کی جائے -

گفتنی و ناگفتنی از جناب شورش کشمیری تقطیع متوسط ضخامت ۲۷۲ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد للعہ پتہ :- دفتر چٹان ۸۴ میکلوڈ روڈ لاہور -

جناب شورش کشمیری کی شاعری کی عمر اگرچہ زیادہ نہیں ہے لیکن اُن کی طبیعت میں روانی بلا کی ہے - غزل اور نظم دونوں پر یکساں قادر ہیں چونکہ عمر کا بڑا حصّہ سیاست میں حصہ لیتے گذرا ہے اور اب بھی گذر رہا ہے اس لئے ان کی شاعری پر بھی رومانیت کے بجائے "جرنلزم" اور طنز نگاری کا رنگ زیادہ غالب ہے - لیکن اس کے باوجود شعر کی شعریت فنا نہیں ہوئی اردو